سوال

(253) کیا شوہر کی بد چلنی کا علم ہونے پر نکاح ٹوٹ جاتا ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

زید نے اپنی بیٹی صغیرہ مسماۃ ہندہ کا نکاح بکر سے کردیا اور وقت نکاح کے زید بکر کو صالح جانتا تھا اور زید خود شراب خوار ہے نہ اس کے کنبے والے۔ جب ہندہ بالغہ ہوئی تو اس کو بکر کے فسق و فجور و بد چلنی کا حال معلوم ہوا تب سے ہندہ برابر اس نکاح سے ناراضی ظاہر کرتی ہے اور بکر کے یہاں جانے سے انکار کرتی ہے اس صورت میں ہندہ کا نکاح فقہ حنفیہ کے رو سے صحیح رہا یا باطل ہوگیا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اس صورت میں فقہ حنفیہ کے رو سے نکاح باطل ہوگیا جیسا کہ فتاوی عالمگیری مطبوعہ ہوگلی 1258 ہجری (1/411) سطر 4) میں ہے۔

"رجل زوج ابنتہ الصغیرۃ من رجل علی ظن انہ صالح لا یشرب الخمر فوجدہ الاب شریبا مدمنا وکبرت الابنۃ فقالت: لاارضی بالنکاح ان لم یعرف ابوہا بشرب وغلبۃ اہل بیتہ الصالحون فالنکاح باطل ای یبطل وہذہ المسئلۃ بالاتفاق کذا فی الذخیرۃ"

ایک شخص نے اپنی بیٹی صغیرہ کا نکاح ایک شخص سے اس گمان پر کہ وہ شخص نیک چلن ہے اور شراب نہیں پیتا ہے کردیا بعد میں اس لڑکی کے باپ نے اس شخص کو (جس سے اپنی لڑکی کا نکاح کردیا تھا) شرابی پایا۔ اب لڑکی بڑی ہوئی اور صاف اس نے کہا کہ میں اس نکاح سے راضی نہیں ہوں تو اگر باپ لڑکی کا نشہ خواری میں مشہور نہ تھا اور اس کے گھر والے اکثر نیک چلن ہیں پس ایسی صورت میں نکاح باطل ہوجاتا ہے اور یہ مسئلہ متفق علیہ فقہا حنفیہ کا ہے جیسا کہ ذخیرہ میں ہے۔

حاشیہ در مختار عرف شامی "باب الکفو" میں ہے۔

اذا کان الاب صالحا وظن الزوج صالحا فلا یصح قال فی البزازیۃ زوج بنتہ من رجل ظنہ مصلحا لا یشرب مسکرا فاذا ہو مدمن فقالت بعد الکبر: لاارضی بالنکاح ان لم یکن ابوہا یشرب المسکر ولا عرف بہ وغلبۃ اہل بیتہا مصلحون فالنکاح باطل بالاتفاق انتہی[1]

"ایک شخص نے اپنی بیٹی کا نکاح ایک شخص سے اس گمان پر کرکہ دیا وہ شخص نشہ خوار نہیں ہے اور نیک چلن ہے۔ بعد میں معلوم ہوا کہ وہ بڑا نشہ خوار ہے۔ بعد بڑے ہونے یعنی بالغ ہونے کے خود اس لڑکی نے کہا کہ میں نکاح سے راضی نہیں ہوں اس صورت میں اگر باپ اس لڑکی کا نشہ خوار نہیں ہے اور نہ اس امر میں مشہور ہے اور لڑکی کے گھر والے بھی اکثر نیک چلن ہیں تو یہ نکاح باطل ہے باتفاق فقہائے حنفیہ۔"

ان روایتوں سے کتب فقہ حنفیہ کے صاف صاف نکاح کے باطل ہونے کا حکم نکلتا ہے دونوں میں تفریق ضروری ہے واللہ اعلم بالصواب۔

---

[1]۔ ردالمختار(3/89)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

مجموعہ فتاویٰ عبداللہ غازی پوری

کتاب النکاح، صفحہ:448

محدث فتویٰ